In Loving Memory

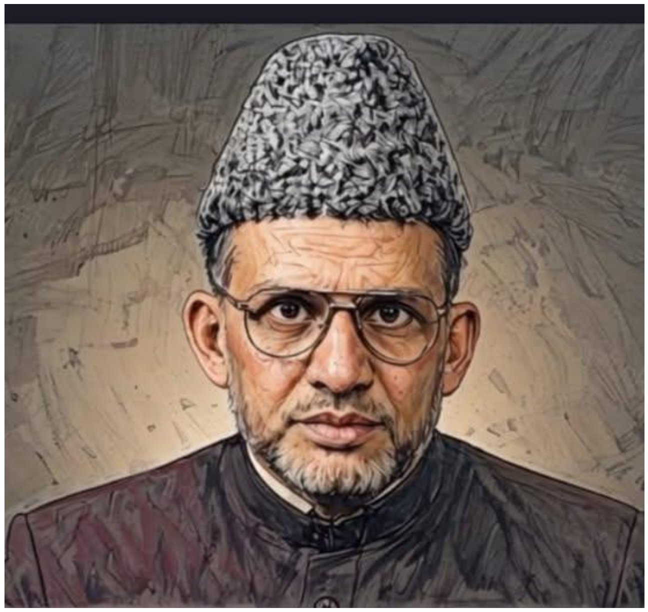

ڈاکٹر سید ابرار حسین شاہ گیلانی مرحوم

کی یاد میں

قصہ اک بزم کا

الطاف الرحمن خان

ڈائریکٹر ریٹائرڈ سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا

اس دارِ فانی میں مخلوقِ خدا کی آمدو جامد کا سلسلہ لگا رہتا ہے۔ لیکن بعض ہستیاں اپنے کردار، اعلیٰ خوبی عمل اور حسنِ کمال و فن کے ایسے انمٹ نقوش چھوڑ جاتی ہیں جو ادارِ فانی سے رخصت ہونے کے بعد بھی انہیں دوام بخش دیتی ہیں۔ بقولِ پیر نصیر الدین نصیر

میں اہلِ وفا میں اب بھی زندہ ہوں

تلاش کر میری محفل، میرا مزار نہ پوچھ

لہٰذا اج بزم اس سلسلے میں جناب حافظ وصی خان صاحب نے آراستہ کی اُس پہ جناب پروفیسر ڈاکٹر ابرار حسین گیلانی مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ ہوا تو ایسا لگا کہ ہم بھی اسی دفترِ ہستی میں جناب پروفیسر صاحب کے آس پاس ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔

جہاں تک میرا معاملہ ہے چونکہ اپنے بزرگوں و آباؤ اجداد کچھ سوزِ دل ہونے کے ناطے گیلانی صاحب کے دورِ ڈائریکٹر ایڈوانس پہ محیط وقت سے گزرنے والا طالب علم تھا۔ تو میں ان کی شخصیت اور انکی خاص وضع قطع پُر وقار لباس معلم خوش تکلم میانہ سا قد عاجزانہ چال ڈھال کا بغور مشاہدہ ہی کرنے کے قابل تھا۔ میں اُس وقت اپنی ماسٹر ڈگری ہارٹیکلچر میں کر رہا تھا۔

مجھے جو سپروائزر الاٹ ہوئے وہ دو سمسٹرز گزر جانے تک میرے لیے کوئی ریسرچ پروجیکٹ فائنل نہ کر سکے، تو میں نے ارادہ کیا کہ سپروائزر تبدیل کر لوں، یہ ایک مشکل مرحلہ تو تھا مگر ڈاکٹر اقرار خان صاحب میرے سپروائزر بننے کے لیے آمادہ ہو گئے تو مجھے چیئر مین ہارٹیکلچر اور ڈین فیکلٹی کلیہ زراعت کے بعد ڈائریکٹر ایڈوانس سٹڈیز کے پاس جانا تھا۔

اسی تناظر میں میری پیشی جناب پروفیسر ڈاکٹر ابرار حسین گیلانی صاحب سے ناگزیر تھی، لہٰذا میں پیش ہو گیا اور میرے چہرے پہ عیاں پریشانی کو جنابِ گیلانی صاحب کی جہاں دیدہ نظروں نے پہچانتے ہوئے سامنے کُرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا، اور سپروائزر تبدیل کرنے کی وجہ پوچھی تو میں نے حقیقت حال سے اُنہیں آگاہ کر دیا، تو انہوں نے شفقت بھری نگاہوں سے مجھے دیکھا اور زجر و توبیخ کرنے کی بجائے فرمایا کے آپ پریشان نہ ہوں آپکا کام ہو جائے گا۔

مجھے اب سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں انکے کن کن پہلوؤں کا جائزہ لوں، کیونکہ حافظ وصی چینل میں جنابِ حافظ وصی خان صاحب اُنکی شخصیت کی ضیاء باری بہت ہی عمدہ انداز میں کر چکے ہیں لہٰذا اس دعا کے ساتھ ختم کرتا ہوں کہ

آسماں تیری لحد شبنم افشانی کرے

اور سبزہ نورستہ اُس گھر کی نگہبانی کرے

!!

لباس، وضع قطع میں مشرقیت، عادات میں سادہ، کم گو اور کم سخن، مزاج میں ٹھنڈک، گفتار میں نرمی، کردار میں سختی، نمازی، پرہیزگار، اچھے استاد، طلباء کے حامی اور مددگار، اپنے اور پرائے کا غم کھانے والے۔

یہ تصویر ہے، ڈاکٹر سید ابرار حسین گیلانی کی۔ جو یکم اپریل ۱۹۳۸ء کو چک نمبر ۱۳۴ ر ب متراں والی نزد ساہووالا، سالاروالا ضلع لائیلپور (فیصل آباد) میں پیدا ہوئے اور ۱۶ اپریل ۲۰۲۶ کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ والد کا نام سید محمد شریف گیلانی تھا۔ ابتدائی تعلیم ساہووالا مڈل سکول اور بعد میں میٹرک سالاروالا سے ۱۹۵۳ء میں پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لائلپور میں داخلہ لے لیا اور ۱۹۵۷ء میں ایف۔ ایس

سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد پنجاب اینیمل سینڈری کالج لاہور میں داخلہ لے لیا۔ جہاں سے بی وی ایس سی کی ڈگری ۱۹۶۰ء میں حاصل کرلی۔ محکمہ امور حیوانات سے ملازمت کا آغاز فروری ۱۹۶۱ء سے بحیثیت وٹرنری اسٹنٹ سرجن کیا اور ستمبر ۱۹۶۲ء تک فرائض سرانجام دیتے رہے۔ زرعی یونیورسٹی لائلپور کا ظہور ہو چکا تھا۔ ملازمت کو خیر باد کہہ دیا اور ایم۔ ایس سی نیوٹریشن میں داخلہ لے کر ۱۹۶۴ء میں کامیابی حاصل کرلی۔

پھر یونیورسٹی میں ۱۹۶۴ء میں نیوٹریشن کے محکمہ میں ہی انسٹرکٹر کی حیثیت سے ملازمت اختیار کرلی۔ ۱۹۶۶ء میں جو نیئر اور ۱۹۷۰ء میں لیکچرر کی آسامی پر تقرر ہوا۔ ۱۹۷۵ء میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے عہدہ پر ترقی پا گئے۔ کچھ عرصہ چیئرمین کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ ۱۹۸۱ء میں ڈائریکٹر ریسرچ اور ۱۹۸۲ء سے ۱۹۸۵ء تک کے عرصہ میں ڈائریکٹر ایڈوانس سٹڈی کی ایڈیشنل ذمہ داری نبھاتے رہے۔

۱۹۹۳ء میں کلیہ امور حیوانات کے ڈین کے عہدہ پر دو سال کیلئے تقرر کر دیا گیا۔ ۳۱ مارچ ۱۹۹۸ء کو ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ۱۹۹۹ء میں ایک پرائیوٹ ادارہ سیرت پبلک ہائی سکول میں پرنسپل کا عہدہ سنبھالا۔

! وہ ایک دینی گھرانہ کی اولاد تھے۔ اور اس لحاظ سے انہیں علوم اسلامیہ سے بھی خوب لگاؤ تھا۔ بقول علامہ اقبال

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

شاہ صاحب نے افسران بالا کے روبرو اپنا مافی الضمیر ہمیشہ کھل کر بیان کیا۔

اپنے بھی خفا مجھ سے تھے بیگانے بھی ناخوش میں زہر ہلال کو کبھی کہہ نہ سکا قند شاہ صاحب ہمیشہ رزق حلال پر قناعت کرتے رہے۔ دنیا کا لالچ کبھی بھی ان کی نگاہوں کو خیرہ نہ کر سکا۔

شاہ صاحب اپنے پیچھے اچھی روایات چھوڑ گئے۔

یہ ۱۹۹۶ء کی بات ہے کہ شاہ صاحب پاکستانی وفد کے ممبر کی حیثیت سے پنجاب اگریکلچرل یونیورسٹی لدھیانہ کے زرعی کالج المنائی ایسوسی ایشن کے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے بھارت گئے اور وہاں کے دورہ سے انہیں پاکستانی پنجاب اور بھارتی پنجاب کی زراعت کے تقابلی پہلو کا ایک تنقیدی جائزہ لینے کا موقع بھی ملا۔

شاہ صاحب قومی اور کئی بین الاقوامی اداروں کی کمیٹیوں کے ممبر بھی ہیں اور اس طرح اپنے مضمون سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی لگاؤ رکھے ہوئے ہیں۔

شاہ صاحب اپنے بچوں کی جانب سے کافی حد تک فراغت حاصل کر چکے تھے۔ ان کی بیٹیاں اپنے گھروں میں مطمئن اور ان کے بیٹے آسودہ حال اور خوشحال۔ دعا ہے کہ اللہ انہیں صحت کاملہ دیئے رکھے اور وہ اپنے دینی اور دنیاوی مشن کو جاری رکھیں۔

''

پروفیسر ابرار حسین گیلانی بھی رخصت ہو گئے

پروفیسر ڈاکٹر محمد بسم اللہ خان صاحب کا پریفر زرعی کالج بہاؤدین زکریا یونیورسٹی ملتان

اناللہ و انا الیہ راجعون

کل من علیھافان

علم کی شمع فروزاں، عمل میں رفعت رویے میں عجز و انکساری، استقامت متانت کا مرقع

بے بدل معلم ءبے مثال مدرس، عظیم محقق،صاحب رائے مدبر، محبت، مودت، شفقت میں یکتا، حسن سیرت و کردار کا ہمالہ، قرون اولی کا مسلمان، شاگردوں کے مستقبل کا صورت گر، تعمیر سیرت و کردار کا صنعت گر، مربی، مزکی، استاد و الاشان، نظم و ضبط میں مثال، با اصول،، پابند قانون، مکارم اخلاق کا نمونہ، روشنی کا پاور ہاؤس، درخشاں و تاباں جلی زندگی، شائستگی و پاکیزگی کا سراپا۔

نفیس مزاج، کریم النفس، پیشہ ورانا تعلیم میں معراج، اخلاقیات میں رفعت آسماں، شرف انسانیت میں روشن چراغ، کوئی دوسرا نہیں دیکھا۔

اللہ مہربان سے دعا ہے کہ استاد الا استاذہ پروفیسر ڈاکٹر سید ابرار حسین گیلانی کو جنت الفردوس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قربتیں نصیب فرمائے۔

''

حیات و خدمات

(یکم اپریل ۱۹۳۸ء -- ۱۶ اپریل ۲۰۲۶)

پروفیسر ڈاکٹر محمد آفتاب خان

پروفیسر(ریٹائرڈ)جامعہ زرعیہ فیصل آباد شعبہء اینیمل بریڈنگ اینڈ جینیٹکس ، سائنس دان،متعدد کتب کےمصنف، سماجی موضوعات کےوی لاگر معروف زرعی تحقیقی جریدے اور دی جرنل آف آرٹس، سوشیالوجی اینڈ ہیومینیٹی کےبانی

آہ سید ابرار حسین گیلانی بھی وفات پاگئے۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیئے ؟

۱۹۵۵ سے ۱۹۸۱ تک کے ماہ و سال کا سفر ۶ ۷ سالوں پر محیط ہے۔ انسانی زندگی میں وقت کس صورت تیزی سے گزرتا ہے اس کا احساس آج ہو رہا ہے ابھی یہ کل کی بات معلوم ہوتی ہے، جب ہم لوگ اینیمل ہسبنڈری کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ فرسٹ ایئر میں ہمارے ساتھ ایک گروپ داخل ہوا جن کے بارے میں پتہ چلا کہ کالج میں ایف ایس سی میڈیکل کی بنیاد پر داخل ہونے والا یہ پہلا گروپ ہے۔ انہی دوستوں میں ایک منحنی اور عین حالت شباب میں بھی مائل بہ کمزوری دوست بھی تھے۔ تعارف سے پتہ چلا کہ نام نامی ابرار حسین ذات سید اصل تعلق قصبہ گیلان (بغداد) لیکن حالیہ مقیم ساہو والا ضلع لائل پور ہے۔ تفصیلی تعارف ہوا اور ملاقات بھی۔ ملاقات پر معلوم ہوا کہ اگرچہ جسمانی طور پر کمزور دکھائی دیتے ہیں لیکن ارادے اور ذہن کے کمزور نہیں۔ اتفاق ملاحظہ ہو کہ ان تمام سالوں میں جسمانی طور پر کوئی نمایاں اور مثبت ترقی نہیں ہوئی کالبد خاکی جہاں تھا وہیں کھڑا ہے، تاہم ذہنی بالیدگی اور بلوغت میں بہت نمایاں ترقی ہوئی۔ اینیمل ہسبنڈری کالج کا یہ طالب علم بطور پروفیسر، چیئرمین، ڈین، ڈائریکٹر ریسرچ کے بہت سے کام کرنے اور کرانے کے بعد ریٹائر ہو گیا۔ جب کہ اس کے چشمہ صافی سے بلا مبالغہ لاکھوں لوگ سیر اب اور مستفید ہوئے۔ سیکڑوں طلباء نے فیض حاصل کیا، جن میں پی ایچ ڈی کرنے والے طلبہ بھی ماشاء اللہ تین درجن سے زائد ہیں۔

آج کے اس مقالے کا مقصد اس مرد درویش اور مرد حق آگاہ کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ گزشتہ ۶ ۷ سالوں کی دوستی وابستگی اور اخلاص و محبت کی یادوں سے نہ صرف اپنے مشام جاں کو معطر کرنا مقصود ہے، بلکہ نزدنو یعنی اساتذہ اور طلبہ دونوں کو یہ پیغام بھی دینا پیش نظر ہے۔

ڈاکٹر گیلانی کی زندگی اپنی انفرادیت کے باوجود گونا گوں صفات کی حامل تھی۔ وہ بیک وقت ایک استاد، ٹیوٹر، دوست، پلانر، ایڈمنسٹریٹر، تعلیم کے ماہر، ایک ہمدرد انسان اور کسانوں و پولٹری انڈسٹری کے قیام و فروغ کے لیے رہنمائی دینے والے بہت بڑے رہنما بھی تھے۔

مجھے ذاتی طور پر اس امر کا علم ہے کہ اپنے پی ایچ ڈی طلبہ کے لیے وہ کس قدر پریشان اور مضطرب رہا کرتے۔ اپنے ایک طالب علم (جو کسی زمانے میں فیکلٹی میں استاد بھی تھے) کی اس بات پر کہ وہ اپنا تھیسز تین چار ماہ میں مکمل کر سکیں گے انہوں نے دو تین ماہ کا جاپان کا تعلیمی و تحقیقی دورہ ملتوی کر دیا۔

ڈاکٹر گیلانی میں مردم شناسی اور حالات کا تجزیہ کر کے ان کے صحیح نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم پائی جاتی تھی۔ جوہر قابل کو تلاش کرنے کا اور پھر اس سے مکمل طور پر کام لینے کا وصف ان کی زندگی کا ایک ایسا روشن پہلو ہے جس سے ملک و ملت کو نہ صرف لائیوسٹاک سیکٹر میں بلکہ زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی ایسے ایسے مردان کار حاصل ہوئے جنھوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے اپنے اپنے دائرہ ہائے کار میں نمایاں خدمات سر انجام دیں۔ اگر ایک جانب ان کے طلباء میں ڈاکٹر مصدق آصف، ڈاکٹر محمد صادق، ڈاکٹر عبدالرحمن غازی پولٹری انڈسٹری میں نہ صرف پاکستان کے معروف ترین فیڈ ملز کے کرتا دھرتا ہیں بلکہ وسط ایشیائی ریاستوں تک بھی اپنی قابلیتوں کا لوہا منوانے کے لیے کوشاں رہے ہیں، تو دوسری جانب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار جو سیالکوٹ چیمبر آف کامرس کے صدر تھے، ان کو جاننے والے صاحبان علم و فضل سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ کراچی کے بعد شاید سیالکوٹ کا چیمبر آف کامرس ایک ایسا ادارہ ہے جس کے ممبران وطن عزیز کو سالانہ اربوں روپے کا زر مبادلہ کما کر دینے کا شاندار کارنامہ سر انجام دے رہے ہیں۔ ایک ایسے ادارے کے معزز ارکان کی جانب سے ڈاکٹر ڈار کو اپنا صدر منتخب کرنا نہ صرف ان کی قائدانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت تھا بلکہ اس جانب بھی اشارہ ملتا ہے کہ اس شخصیت کے پیچھے کسی کا فیضان نظر بھی کام کر رہا ہے۔

ڈاکٹر گیلانی کے شاگردوں اور نیاز مندوں کا دائرہ پاکستان کی دیگر زرعی یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں تک بھی پھیلا ہوا تھا۔ ڈاکٹر بشیر اے شیخ، سابق چیئرمین پاکستان سائنس فاونڈیشن اسلام آباد، وائس چانسلر خیبر پور یونیورسٹی اور پروفیسر ڈاکٹر باسط علی شاہ، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی پشاور کو کون نہیں جانتا ان حضرات نے علم وسائنس کی ترویج اور اشاعت میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں ان میں کافی حصہ ڈاکٹر گیلانی کا بھی ہے۔ اسی طرح مختلف صوبوں کے محکمہ ہائی لائیوسٹاک میں متعدد ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر جنرل بھی ان کے تلامذہ میں شامل ہیں۔ ملک کی تمام زرعی یونیورسٹیوں میں ان کے شاگردان رشید کی ایک بہت بڑی تعداد تعلیم وتدریس کا فریضہ سرانجام دینے میں مشغول عمل رہی۔ اسی طرح آغا خان میڈیکل یونیورسٹی کراچی میں بھی کم از کم ان کے دو ہونہار طلبہ اور عزیز بھی بطور پروفیسر میڈیکل گریجویٹس کو تربیت دینے میں مصروف رہے ہیں۔ ملک وملت کے لیے ڈاکٹر گیلانی کی خدمات کے ضمن میں یہ تذکرہ نامکمل رہے گا، اگر پولٹری فیلڈ انڈسٹری کی رہنمائی کے لیئے ان کی خدمات کا ذکر نہ کیا جائے۔ صاحبان نظر سے یہ امر مخفی نہیں کہ ۱۹۶۲ تک پاکستان میں تجارتی بنیادوں پر پولٹری فارمنگ کا کوئی تصور نہیں پایا جاتا تھا۱۹۶۲ کے اوائل میں شیور (امریکہ) کے تعاون سے ملک میں کمرشل پولٹری فارمنگ لیئرز اور برائلرز کو پہلی مرتبہ متعارف کرایا پولٹری فارمنگ کے لیے نیوٹریشن ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن اس وقت وطن عزیز میں ماہرین نیوٹریشن کی شدید کمی تھی جو چند گنے چنے افراد اس فیلڈ میں کام کررہے تھے وہ سرکاری محکموں میں اس قدر مصروف تھے کہ ایک ابھرتی ہوئی صنعت (ایمرجنگ انڈسٹری) کی ضرورت اور تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ناکافی تھے۔ دراصل لائیوسٹاک سیکٹر میں کسانوں اور انڈسٹری کی رہنمائی اور تعلیم وتربیت کا کام آج تک محکمہء پرورش حیوانات میں ترجیح نہیں پاسکا، تاہم ملک وقوم کی یہ خوش قسمتی ہے کہ ۱۹۶۲ میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس طرح نیوٹریشن کی فیلڈ میں پاکستان کے بہترین سائنسدان ڈاکٹر راجہ محمد اکرم اور پروفیسر ڈاکٹر ایم بی سیال فیکلٹی آف اینیمل ہسبینڈری میں تعینات ہوئے جنہوں نے اس خلاء کو پر کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ ان حضرات کی رہنمائی میں کام کرنے والے نوجوان اساتذہ میں ہمارے ممدوح ڈاکٹر گیلانی پیش پیش تھے۔ جبکہ وطن عزیز میں پولٹری فیڈ انڈسٹری کی بنیاد رکھی جا رہی تھی ڈاکٹر راجہ اکرم مرحوم اور ڈاکٹر گیلانی انڈسٹری کے لوگوں اور دیگر پروگریسو فارمرز کے ساتھ فیڈ فارمولیشن کے علمی اور عملی پہلوؤں پر گھنٹوں محنت کرتے تھے۔ اس دور کی بے غرض اور بے لوث محنت کا ہی نتیجہ ہے کہ وطن عزیز میں ایسی بڑی بڑی اور جدید ترین فیڈ ملز قائم ہوئی کہ جہاں تمام کام کمپیوٹر سرانجام دیتے ہیں اور جن کی نگرانی اور چلانے کا فریضہ ڈاکٹر گیلانی کے شاگرد سرانجام دیتے رہے ہیں۔ یہاں اس امر کا تذکرہ ضروری ہے کہ ان تمام تر خدمات کے صلے میں انڈسٹری میں انہوں نے کبھی بھی کسی ایک شخص سے ایک پیسہ یا کوئی منفیعت قبول نہیں کی۔

پولٹری انڈسٹری کے قیام اور فروغ کے سلسلے میں ایک اور ضمنی بات جس کی جانب اشارہ کرنا بہت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں سیاسی قائدین اور بیوروکریٹس (جو خود اور اپنی اولاد کو آکسفورڈ اور امریکہ میں تعلیم دلانا پسند کرتے ہیں۔ (**تعلیم اور ریسرچ کے کاموں کو ایک ثانوی حیثیت دیتے ہیں۔** اور اسے ایک غیر پروڈکٹو انویسٹمنٹ سمجھتے ہیں) کو غور کرنا چاہیے کہ زرعی یونیورسٹی کی صرف دو فیکلٹیوں نے ملک میں پولٹری انڈسٹری کے قیام اور فروغ میں بہت مدد دی ہے، جس کی وجہ سے اس کے ساتھ بلامبالغہ لاکھوں افراد منسلک ہیں۔ اور جن کے گھرانوں کی معاش کا انحصار اسی انڈسٹری پر ہے نیز یہ انڈسٹری ملک کے کروڑوں عوام کی صحت کے معیار کو انڈے گوشت وغیرہ کی فراہمی کے ذریعے بلند کرنے میں اپنا اہم کردار بھی ادا کررہی ہے۔ اگر اس گزارش سے سیاسی قائدین اور بیوروکریٹس اپنی سوچ اور طرز عمل میں کچھ مثبت تبدیلی لائیں تو اس سے ملک وقوم کا بھلا ہوگا۔

گزشتہ کئی دہائیوں میں بطور استاد خدمات سرانجام دینے کے دوران ان کا کردار ایسا مثالی اور غیر متعصب رہا کہ نہ صرف طلبہ کے کسی گروپ کی جانب سے بلکہ اساتذہ کرام میں بھی جہاں بڑے گروپ، برادری، فیکلٹی اور دیگر بنیادوں پر پائے جاتے تھے۔ کبھی کسی جانب سے کوئی حرف شکایت سننے میں نہیں آیا۔ وہ اساتذہ اور طلبہ کے تمام گروپس میں یکساں طور پر محترم اور مقبول رہے۔ ایسا بھی ہوا کہ کسی طالب علم نے ہائی کورٹ میں رٹ کی لیکن ساتھ ہی کہا کہ یونیورسٹی میں ڈاکٹر گیلانی کا فیصلہ مجھے منظور ہوگا۔

طلبہ کی ہمدردی میں اپنے شاگردوں کو جو انڈسٹری یا سرکاری محکموں کے اعلی مناصب پر فائض ہوتے خطوط لکھتے، فون کرتے اور اپنے وزٹنگ کارڈز دیتے وقت ملاقات ان سے معلومات حاصل کرتے۔ اس فقیر کو بھی یہ شرف حاصل رہا کہ گزشتہ چند سالوں میں "**خلافت**" کا اس قدر حصہ اس کو بھی تفویض کیا گیا کہ ان کے حوالے سے احباب سے بات چیت کروں، اس طریقے پر سینکڑوں طلبہ کو نہایت اعلی مناصب دلانے میں ان کا ایک بہت اہم کردار رہا۔ تعلیمی معاملات میں طلبہ کے ساتھ بلا تعصب ایک جیسا سلوک کرنے کے معاملے میں شاہ صاحب بہت رحم دل واقعہ ہوئے تھے۔

ڈاکٹر گیلانی کے کردار کا ایک بہت من موہنا پہلو جس کا ان کے قریبی دوستوں نے لازماً مشاہدہ کیا ہو گا کہ انہیں کسی آدمی کے خلاف غیبت یا غصے سے کوئی بات کرتے نہیں دیکھا گیا۔ ایک صاحب جنہوں نے اپنے دور میں انہیں آگے بڑھنے نہیں دیا لیکن ڈاکٹر گیلانی صاحب کا جب بھی بس چلا تو انہیں یونیورسٹی کا سب سے پہلا پروفیسر ایمریٹس بنوانے کے لیے اپنی مقدور بھر کوششیں کیں۔ اور پھر محکمے میں انہیں سہولتیں بھی فراہم کیں۔ بطور ڈین یا چیئرمین ان کے آگے وہ اس طریقے پر اظہار نیاز مندی کرتے جس کا تصور بھی آج کی نسل کا نوجوان نہیں کر سکتا۔

بلاشبہ جن کا ذکر خیر ہو رہا ہے وہ ڈاکٹر ایم بی سیال اس قابل تھے کہ ان کے آگے سر نیاز تسلیم خم کیا جائے بلاشبہ وہ صاحب پاکستان بھر میں تمام وٹنرین اور اینیمل پروڈکشن کے ماہرین اور پروفیشنل لوگوں کے استاد الاساتذہ تھے۔ آج کے معاشرے میں جہاں بات بات پر مزہ چکھانے اور بدلہ لینے کا رجحان پایا جاتا ہے وہاں اس قدر عفوو درگزر اور بڑوں سے نیاز مندی کا مظاہرہ نواسہء رسول ﷺ کا ہی ظرف ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر گیلانی کو اللہ تعالی نے ایک بہت ہی تخلیقی اور جدت پسند طبیعت سے بھی نوازا تھا۔ زراعت اور پرورش حیوانیات کے شعبوں میں بے شمار کتب رسائل کے اجراء میں ان بہت بڑا حصہ رہا۔ پاکستان کے زرعی سائنس دانوں کی واحد غیر سرکاری تنظیم پاس فورم (پاکستان ایگریکلچرل سائنٹسٹ فورم) کے وہ ایک طویل عرصے تک صدر رہے۔ اس تنظیم کے ممبران پاکستان کے تمام صوبوں کے تعلیمی تحقیقی اور توسیع اداروں میں سرگرم عمل ہیں اور اس تنظیم کی سالانہ کانفرنسز باقاعدگی سے منعقد ہوتی رہی ہیں، اسی طرح اس تنظیم) کے تحت سہ ماہی جرنل آف اینیمل اینڈ پلانٹ سائنسز اپنی مدد آپ کے تحت نوجوان سائنس دانوں کی تحقیق کو شائع کر کے ان کی حوصلہ افزائی کر تا رہا ہے اور اس میں انٹرنیشنل سائنس دانوں کے تحقیقی مقالے بھی شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار دیگر سماجی اداروں مثلاً عائشہ عربی اکیڈمی، صفیہ اکیڈمی، کو بھی جو فیصل آباد میں لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کے ادارے ہیں ڈاکٹر گیلانی کی سرپرستی اور رہنمائی حاصل تھی پاکستان اینیمل ہسبینڈری اجس نے اسلام آباد میں متعدد انٹرنیشنل کانفرنسز (اینیمل پروڈکشن) منعقد کرائی تھیں (جس میں نہ صرف اندرون ملک سے سینکڑوں سائنس دانوں اور مندوبین نے شرکت کی تھی بلکہ بیرون ملک سے بھی بین الاقوامی شہرت کے سائنسدان شریک ہوئے تھے) ان کو بھی ڈاکٹر گیلانی کی سرپرستی حاصل رہی۔ وہ پاکستان ویٹرنری میڈیکل ایسوسیشن اور سوسائٹی فار دی ایڈوانسمنٹ آف سائنسز کی بھی سرپرستی کرتے رہے ہیں۔

راقم الحروف نے بھی بطور جنرل سیکرٹری پاکستان ایگریکلچرل سائنٹسٹ فورم کے اس سہ ماہی تحقیقی رسالہ میں ۱۹۹۰ میں ان کی رہنمائی میں بطور سکریٹری ایڈیٹر کام کیا ہے اس کام میں مجھے برادر طارق عزیز کی معاونت شامل حال رہی۔

ڈاکٹر گیلانی کی نجی اور گھریلو زندگی بھی بہت سادہ اور ہر قسم کے تکلفات سے مبرا تھی۔ آنے جانے والوں کی میزبانی تو گویا اس گھرانے کی روایت ہے ہی جسے وضع داری کے ساتھ چلانے میں ان کی اہلیہ محترمہ اور تمام بچے تعاون کرتے رہے ہیں۔ رہن سہن میں کسی قسم کی کوئی نمائش اور دکھاوا نہیں پایا جاتا تھا کمروں کی دیواریں پردوں سے اور فرش قالین سے اور کمرے ایئر کنڈیشن سے مبرا تھے۔ محسوس ہوتا تھا کہ بڑے شاہ صاحب یعنی والد محترم نے اقبال کے الفاظ میں نصیحت کی تھی کہ

اقبال اگر آج زندہ ہوتے تو انہیں اپنے تصورات ایک ساٹھ سالہ نوجوان کی شکل میں نظر آجاتے۔ یقین مانیے کہ میں مبالغہ آمیزی کا قائل نہیں ہوں، مگر جو کچھ ان آنکھوں نے دیکھا صرف وہی بیان کیا کہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ"

" علامہ اقبال نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے والے ایک ایسے ہی انسان کی تصویر اپنے اشعار میں کھینچی ہے جس نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور ان کے دامن رحمت میں پناہ لی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ محترم ڈاکٹر گیلانی نے اسی اسوہ کی روشنی میں اپنی زندگی کی راہوں کو متعین کیا اور دنیا کی حد تک ایک بہت کامیاب زندگی گزارنے کے بعد اس دنیا کو خیر باد کہہ گئے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ان کے درجات بلند کرے۔

اب راقم الحروف ذاتی طور پر اس تنظیم سے فراغت حاصل کر چکا ہے ڈاکٹر گیلانی کی وفات حسرت آیات پر اس رسالے کی ایڈیٹر صاحبہ نے پروفیسر ڈاکٹر ابرار حسین گیلانی کی یاد میں اس رسالے کے لئے اپنی یادداشتوں پر مشتمل ایک مضمون کی ذمہ داری مجھے بھی سونپی تھی۔

برادر سید ابرار گیلانی الوداع ۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَ ادْخُلِي جَنَّ

PASA Handout # 14

April 30, 2026

(PASA WORKING GROUPS AND UOL, SEMINAR)

	PAKISTAN ANIMAL SCIENTIST'S *WELFARE* ASSOCIATION (PASA) 242-Umer Block, Riaz ul Jannah Housing Society, Masjid Ismail Rd, FAISALABAD-PAKISTAN
pasa.com.pk	*PASA/2026/228, dated: April 30, 2026*

Dr ABRAR HUSSAIN GILANI PASSED AWAY

Professor Dr Abrar Hussain Gilani Sahib, Ex-Director Research, Ex-Dean FAH died on April 16, 2026 (Thu) afternoon at Lahore. His funeral was offered at Nishat Mills (Nishat Dying), Gajju Matta, Lahore next day (April 17, Fri) at 9 am at Nishat Mills, near Hadyara Drain which was attended by a lot many students of Dr Gilani Sahib, friends, relatives and workers of Jamat from all over the Punjab. He produced a great number of students in Master and PhDs in Animal Nutrition and Animal Physiology. Dr Gilani Sahib was a great scientist, ideal teacher who molded many students in very good shape who brought a good name & fame for Animal Nutrition and Animal Feed Industry in the country. He taught teaching procedures, writing skills for theses and dissertations, and above all morality to stay with them for whole life. He prepared a class of experts who delivered for animal nutrition, feed technology and poultry industry in the country. Many feed mills were established by this group of students prepared and produced by him. He was laid to rest after funeral with lot of prayers by the committed, honest and decent gathering along with their family members in the funeral prayer. The Faculty of Animal Husbandry (FAH) was represented by PASA lead by Prof Dr Muhammad Younas, Dr Muhammad Lateef and Dr Jave Irshad Rana (Samundri).

At the funeral of Dr Syed Abrar Hussain Gilani at Nishat Dying Mills, Lahore (April 17, 2026)

PASA HOLDS SEMINAR AT UOL

PASA with collaboration of the University of Lahore (UOL), Lahore organized one day seminar with title as **Animal Production: Prospects and Challenges** on April 29, 2026 (Wed). This event was held from 11 am till 3 pm. **Prof Dr Muhammad Ashraf** (TI, SI, POP), Rector of the UOL presided over the event. **Prof Dr Muhammad Sarwar** (TI) the Dean Graduate Studies and Research (DGSR) was the focal person. Some eminent speakers gave their valuable talks at the occasion. Miss Hareem Ehsan (PG student at UAF) conducted the program in a very beautiful manner in a serene and respectful environment. This seminar provided (i) a place of knowledge sharing, (ii) an overview of vital role and contribution of Livestock and Poultry sector, (iii) as a major driver of economic development, (iv) sectoral contribution towards national economy, (v) in meeting the protein requirements of the population, (vi) the scope of employment opportunities, (vii) for need of export surplus and (viii) above all role in ensuring food safety and food security.

Prof Dr Muhammad Ashraf (Rector UOL) delivered his welcome address and greeted the participants to his beautiful and stunning Campus. He further highlighted the significance of

Livestock and Poultry in the country. He expressed his views that 60 % share in Agriculture comes from Livestock sector and more than 70 % population is engaged with Livestock and Poultry business. Livestock are a great wealth of the country and our population gets its major food supplies and proteins from this sector. **Dr Muhammad Younas** highlighted the aims and objectives of the PASA and the role PASA is playing to safeguard the interest of the graduates of production degree holders in the country. Other speakers included were **Mr Faraz Anwar** (HIPRA Vaccines, Multan), **Dr Usman Elahi** (Superior University, Lahore), **Prof Dr Masroor Elahi Babar** (Ex VC, Bannu University, KP). All presentations are available on the net and can be down loaded from our website *www.pasa.com.pk*. Some pics of the seminar are hereby attached.

Prof Dr Muhammad Sarwar concluded the seminar on word of thanks. At the end PASA President (Dr Muhammad Younas) extended heartfelt thanks to the Rector, **Prof Dr Muhammad Ashraf, Dr Muhammad Sarwar**, (Dean PGSR), **Prof Dr Muhammad Iqbal** (Director ORIC), **Dr Syed Zeeshad Haider** and **Dr Sikandar Hayat** (IMBB), their staff Lead by **Mr Aqeel** and UOL **students media team** for extending all help needed for the seminar. The grant of shields and refreshment was also gratefully acknowledged.

UNIVERSITY OF
LAHORE

Animal
Production
Prospects and
Challenges

PASA WORKING GROUPS ON LIVESTOCK AND DAIRY

Dear Members: You may remember that PASA made some working groups (**WG or committees**) on Livestock, Dairy and Poultry to formulate some suggestions and recommendations. If you have done these activities already (ShaBash), please let us know. If not then please awake up and bring some workable suggestions and solutions so that we can submit to the concerned Secy Livestock and Dairy Development. The Punjab has started this work and discussed in their last meeting. If we are able to submit to the Government, we will become a part of the winning team. To refresh your memory, let me submit the committees again.

Technical Experts of the PASA were nominated in **Meeting # 11** (28/6/2025). The Provincial Chapters were announced in **Hanout # 8** (Sep 5, 2025) and **WG or Committees** were announced in **Handout # 10** (as annexure # 5, Oct 20, 2025) for the information of all members. The PASA has already sent the **TORs to all Conveners** on Sep 9, 2025, on a blue page. The PASA is still open to your inputs to mend/update these to achieve higher precision and better results. These members were taken from academia and industry and will operate on the TOR which included as under:

(i) *to work as per PASA's objectives under PASA management, to promote and advance the designated work plan,*
(ii) *to maintain a firm liaison with industry and academia, and submit its doable suggestions*
(iii) *each WG will exert for collaboration, innovation and knowledge sharing,*
(iv) *will organize activities, engage members (faculty and students) ensuring the implementation of PASA's program,*
(v) *to ensure continuity and productivity, each WG will organize any major or local event at their level (at least 2/yr),*
(vi) *all activities need to get prior written approval of the Executive Committee and feedback (report) sent to PASA management for publicity and record,*
(vii) *funds generation will be responsibility of the WG and proper record of finances will be submitted along with report,*
(viii) *funds sharing will be done with mutual consultation,*
(ix) *one or two collective meetings (virtual/physical) of all WG will be held per year, and*
(x) *proper encouragement & appreciation will be done for the active group.*

Each WG contained a group of 5-6 members to initiate their activities and report to PASA and onward submission to higher ups. Here again the groups are mentioned to refresh your memories. The details can be seen in previous handouts as mentioned above.

Sr #	Working Group	Members of the Committee	Remarks
1.	**Animal Breeding & Genetics**	Prof Dr M E Babar, Ex VC	Convener
2.	**Production and Management**	Prof Dr M Riaz Virk, Director IADS	Convener
3.	**Poultry Science**	Dr Muhammad Yousaf, PS, FAH	Convener
4.	**Nutrition and Feed Tech**	Prof Dr Tanveer Ahmad, PMAS, AAUR	Convener
5.	**Milk and Meat**	Dr Usman Elahi, Superior Uni Mr Umar Hayat Gondal, Riphah	Convener

6.	**Live Prod, Ext, Marketing & Value Addition**	Dr Muqarrab A Khan, Peshawar	Convener
7.	**Women Wing (Woman in Live & Poultry)**	Prof Dr Mahr-un-Nisa, GCU, Fsd Prof Dr Saima, UVAS, Lahore	Convener

NB: The Conveners may opt any faculty members or student(s) to accomplish their task.

PASA SHINING STARS (OUR ALUMNI)

Dear readers: We plan to start a series to introduce our FAH shining star at home or overseas. We will place them as and when we receive their replies. If you know some ppl, please let us know to contact them to bring them to limelight.

1. Dr FARAN HAMEED (SINGAPORE)

Dr Faran Hameed **(1986-ag-548)** is a Senior Consultant – Animal Production and Feed Business located at Singapore (Founder & CEO). Dr Faran Hameed is a dynamic and highly accomplished animal nutrition and feed expert with over 30 years of experience in Animal Production, feed additive business, feed formulation, and livestock nutrition research, as well as proven expertise in feed mill management, R&D, product development, and sales & marketing across Asia, the Middle East, and Africa. He is based at SAFA AgriFood Marketing (Pvt) Ltd Singapore and adept at managing cross-cultural teams, delivering technical training, and formulating innovative feed solutions for poultry, ruminants, and dairy production. He is also recognized for achieving sales growth targets and developing sustainable animal nutrition strategies. Dr Faran is a productive and versatile leader with vast experience working with multi-cultural workforce and mentoring young managers to become future stars. He has led small to big teams with different nationalities and races. He can be reached by +65 91712086, faran@safaagrifood.com, www.safaagrifood.com.

2. Dr MUBARAK ALI: (REGIONAL TECH HEAD, BANGKOK)

Dr Mubarak Ali (**2001-ag-1415**) completed his PhD in Animal Nutrition at Wageningen University, The Netherlands. He is a distinguished animal nutritionist and expert with more than 15 years of experience across academia and the livestock industry. His core research and technical expertise include ruminant and poultry digestive physiology, feed evaluation techniques, quality silage production, with specialized focus on amino acids balancing concept in poultry and ruminants. Currently, Dr. Ali serves as the Regional Technical Head (Ruminant) for Asia Pacific region at Evonik Animal Nutrition. In this role, he spearheads strategic collaborations with dairy producers, research institutions, and feed manufacturers to implement advanced nutritional strategies. By integrating Evonik's innovative and sustainable solutions, Dr. Ali empowers partners and customers to maximize dairy cow performance and achieve superior production efficiency while effectively minimizing operational and production cost. He can be reached with email: Dr Mubarak Ali, drmubarak434@gmail.com, mubarak.ali@evonik.com

CONGRATULATIONS TO Mr ZEE WAQAR

Mr Muhammad Zee Waqar, currently studying MPhil in Animal Nutrition at UAAR, Rawalpindi was recommended for the Cliff D. Carpenter International Essay Award (2000 USD) by the World Poultry Science Association. He has also been awarded a travel grant to Canada to receive this award. The award will be presented on the occasion of the World Poultry Congress in Toronto, Canada. This is a remarkable achievement and PASA is pleased to know and congratulate him.

PASA VISIT TO LAHORE

The PASA (Dr Intizar, Mr Umar Hayat and Dr Younas) visited to Lahore on April 15, 2026 to see the Rector UOL, Lahore to decide about the Animal Production seminar. After consultation and a discussion the date was decided to hold the seminar on April 29, 2026 (Wed). Other arrangements decided remained the same. The PASA team was asked to spread the words to speakers, participants and students. **Dr Usman Elahi** (Superior University, Lhr) was also taken into confidence during this visit.

PCC APPLICATION RESUBMITTED

PCC Application of PASA was resubmitted again last month (26/3/2026). They send us objections one by one after a while. Having cleared this application episode, we will be able to file our application for PASA Bank account. Let's see how much it takes. We were asked to submit application with NTN #, which was not the requirement of this time, anyhow it has caused a significant delay.

PASA CHANNEL AND FAH STUDENT MEDIA TEAM

FAH MEDIA TEAM has been created and asked to play its role in highlighting the FAH and PASA activities. This team is lead by **Mr Abdul Rehman,** with members as Miss Tayyaba Niaz, Mr Muazam Ali and Mr Shazil Ahmad. The team has made a WhatsApp Channel and Instagram page to provide awareness about FAH/PASA. Its main aim will be to create awareness and unite all Animal Science/Production graduates to build unity and lead graduates to undertake their role under the prescribed objectives and procedures. Some clips of their preparations were shown at UOL Seminar on April 29, 2026.

ANIMAL NUTRITION ADMISSIONS RESOLVED

Post grad admissions for Animal Production graduates at UVAS were brought to limelight. The worthy Dean Prof Dr Saima assured that the admissions will be granted on merit to all eligible candidates to Animal Nutrition Dept. Interested students are encouraged to apply to the Dept of their choice.

GLOBAL SCHOLARSHIPS FOR PAKISTAN

All students and graduates of Animal Production are humbly requested to see and review the opportunities loaded on PASA website. There are many opportunities for short & long term trainings, jobs, fully paid internships and scholarship programs at many DAIs, Universities and international organizations. Please review them and negotiate with the concerned offices. When you knock on any door, it will certainly open and provide you with many avenues for your growth and development. Try for it, if you succeed it will be your good luck, if not it will tell your strong and weak points to make your SWOT analyses. Know application procedures, and various kinds of admission tests, they will give you more confidence, trust and faith in yourself to become a

Livestock Professional, Successful Entrepreneur, Competent Manager, Good Researcher and a role Model Teacher.

ANIMAL PRODUCTION EDUCATION STANDARDS

It is evident from the news and even press that education standards are going down everywhere in the country. How about our Animal/Dairy/Poultry Sciences? Are we also contributing towards the drop of these standards?. Are we concerned about this? I am sure that we are far better than others but PASA suggests to all colleagues to get concerned and alert while teaching these classes or courses, to think, review and manage to improve as much as we can and produce marketable ingredients. Let's not be among the ppl who will be cursed in the coming days to be responsible for this decline, fall or collapse.

Dr FAISAL TAKES OVER AS HOD AT IUB

Dr Faisal Shahzad (1996-ag-1306) has taken over as charge Head of the Dept of Livestock Management as Associate Professor at Islamia University, Bahawalpur (IUB). He has worked on many projects of NRPU, PARB. He has received appreciation and recognition from the Vice Chancellor, HEC, Islamabad and RPA from PCST. Recently he established LBETU at FV&AS at IUB, Bahawalpur.

PASA VISITED SCION GENETICS, LAHORE

The PASA was invited to Scion Genetics Co, Lahore (April 17, 2026), so we paid a visit to their office and Labs. Mr Muhammad Basil greeted us very humbly and provided us full details of the Organization, working projects and future plans. We were happy to see Scio n Genetics and its functions in the field and labs. It is excepted that this organization will be very helpful in meeting some of the Genes, Genetics and Genomes related goals in the country. Working for beef breeds and their embryo production is their central goal in collaboration with Livestock Farm facilities of Cholistan and Rowan Labs at UT, USA. Mr Basil showed us the labs under preparation, some computational gadgets for sequence analyses. Mr Basil keep it up, stick to your labs to take these to new heights and convey our feelings and sentiments to your higher ups.

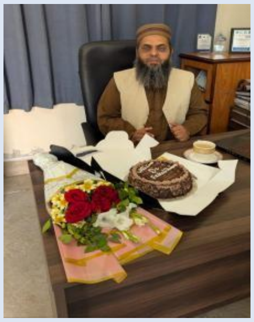

LM Generation is growing and progressing at IUB, Bahawalpur

PASA Visit to Bar B Q Tonight at Lahore (April 17, 2026)

TODAY'S QUOTES

- **RESPECT IS A GIFT, NOT A DEMAND.**
- **YOU TALK WHEN YOU CEASE TO BE AT PEACE WITH YOUR THOUGHTS.**
  Kahlil Gibran
- **IF YOU LOVE SOMEBODY, LET THEM GO, FOR IF THEY RETURN, THEY WERE ALWAYS YOURS. IF THEY DON'T, THEY NEVER WERE.** Kahlil Gibran

Some old Alumni has sent this pic to give you a chance to see if you are among this snap. This is the rest house of LES Rakh Ghulaman, Distt Bhakkar (some where in 1900s).

Please send your feedback and so long.

Dr Muhammad YOUNAS
President PASA
myounas07@gmail.com

NB: Errors and omissions are accepted.